GOVT. DEGREE COLLEGE
KNOWLEDGE IS LIGHT
ZAHEERABAD

وی$سائٹس کے ذریعہ اُردو کا فروغ

اُردو پ اجیکٹ

شعبۂ اُردو

گورنمنٹ ڈ/ی کالج ظہیرآ*د

(WEBSITES KE ZARIYE URDU KA FAROGH)

Urdu Project

Department of Urdu

Government Degree College Zaheerabad

Dist. Sangareddy (T.S)

Accredited to NAAC "B" Grade

Under the Supervision of

Dr. Ayesha Begum

M.A, M.Phil, Ph.d

ویب سائٹس کے ذریعہ اُردو کا فروغ

اُردو پراجیکٹ

شعبۂ اُردو

گورنمنٹ ڈگری کالج ظہیرآباد

(WEBSITES KE ZARIYE URDU KA FAROGH)

Urdu Project

Department of Urdu

Government Degree College Zaheerabad

Dist. Sangareddy (T.S)

Accredited to NAAC "B" Grade

Government Degree College

Zaheerabad, Dist. Sangareddy (T.S.)
Accredited To (NAAC "B" Grade)

Urdu Project

Department of Urdu

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE ZAHEERABAD
DIST. SANGAREDDY

NAAC "B" GRADE

CERTIFICATE

This is to certify that, this URDU Project. Named "Websites ke zariye Urdu ka farogh" is prepared in the supervision of Dr.Ayesha Begum Assistant Professor in Urdu in our college Zaheerabad by below following participated students.

Name of the Student	Roll Number
1) Juveriya Tahseen	602618445913
2) Syeda Muskan Fathima	602618445952
3) Maheen Begum	602618445914
4) Saba Zareen	602618401927
5)Maimuna Begum	602618401905

Dr. Ayesha Begum
Jignasa Co-ordinator

Principal
Smt. Sameera Nazneen
M.A, M.Phil.

JIGNASA STUDY PROJECT OF URDU

ویب سائٹس کے ذریعہ اُردو کا فروغ

(WEBSITES KE ZARIYE URDU KA FAROGH)

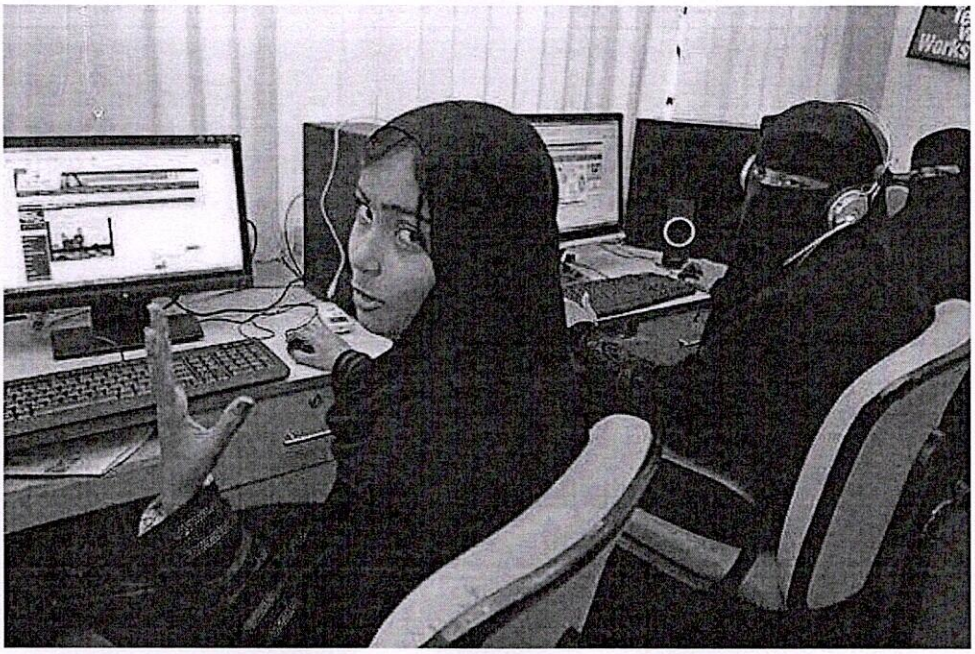

Under the Supervision of

Dr. Ayesha Begum

M.A., M.Phil, Ph.D

Asst. Professor of Urdu

Govt. Degree College Zaheerabad

Dist. Sangareddy - 502220

Telangana State

موضوع کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا کیا ہے۔ وہ اپنی عقل سے کام لے کر دنیا میں حیران کُن ایجادات کر رہا ہے۔ یوں تو ہر ایجاد اپنی جگہ حیران کُن ہوتی ہے لیکن دورِ حاضر میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ایک حیرت انگیز، عظیم اور مفید ایجاد ہے جس نے انسان کی زندگی میں ایک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ دراصل عالمی سطح پر پھیلا ہوا کمپیوٹر کا ایک جال ہے جس سے ہر شخص دنیا کے کسی بھی کونے سے مستفید ہو سکتا ہے۔ ماضی کی مشکلات اب جدید ٹکنالوجی کی مدد سے کافی حد تک کم ہو گئی ہیں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے زبان و ادب کی بقاء کا اہم کام انجام دیا جا رہا ہے۔ دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان بھی جدید ٹکنالوجی سے جُڑ گئی ہے۔ اردو زبان و ادب کی بقا میں جدید ٹکنالوجی اور انٹرنیٹ کے ذریعہ اہم کام انجام دیے جا رہے ہیں۔

اردو زبان ہندوستان کی ایک دستوری زبان ہے۔ موجودہ دور میں اُردو ایک عالمی زبان کی شکل میں ابھر رہی ہے۔ اس میں اتنی لچک ہے کہ ہر زمانے کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو اپنے اندر سمونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اردو زبان کی گنگا جمنی تہذیب، مشہور صنفِ سخن 'غزل' اور اُردو زبان کی ہمہ گیریت نے اسے بلا شبہ دنیا بھر کی مقبول اور پسندیدہ زبان بنا دیا ہے۔ اردو کے معروف اور عظیم شعراء جیسے امیر خسروؔ، محمد قلی قطبؔ شاہ، ولیؔ دکنی، میرؔ، غالبؔ وغیرہ نے اُردو زبان و ادب کی جو میراث چھوڑی تھی اس کو جدید ٹکنالوجی سے مربوط کر کے قابلِ تحسین کارنامہ انجام دیا گیا ہے۔

حالیہ عرصہ اُردو زبان نے انٹرنیٹ سے مربوط ہو کر اُردو کا ایک نیا جہاں بنا لیا ہے۔ جسے ''سائبر دنیا'' کہا جاتا ہے۔ اس سائبر دنیا میں اردو زبان و ادب کے نئے ابلاغ کے وسائل موجود ہیں جس سے منٹوں میں مختلف ممالک کے افراد کے ساتھ تعلقات استوار کئے جا سکتے ہیں اور اپنا پیغام اب مادری زبان ''اُردو'' میں بھی پہنچایا جا سکتا ہے اس کے علاوہ انٹرنیٹ پیغام رسائی کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ دورِ حاضر میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے اُردو زبان کے ساتھ اُردو ادب کو جس قدر فائدہ پہنچایا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ آج کل ٹکنالوجی کی مدد سے ہر کام آسان ہو گیا ہے۔ اسی طرح سے درس و تدریس کا کام بھی روایتی طریقے کے ساتھ ساتھ ٹکنالوجی کے ذریعہ بھی لیا جا رہا ہے۔ چنانچہ اس موضوع ''ویب سائٹس کے ذریعہ اُردو کا فروغ'' کے تحت ٹکنالوجی کے استعمال اور انٹرنیٹ کے ذریعہ ویب سائٹس کی مدد سے اردو سیکھنے والوں کو کس طرح معاون ہو رہے ہیں؟ اس سلسلے میں ہند و پاک نے اُردو سافٹ ویر بنانے میں اہم خدمات انجام دیے ہیں ان سافٹ ویر کی وجہ سے ہی اُردو ٹکنالوجی سے جُڑ گئی ہے۔ اب اُردو بالکل انگریزی کی طرح کمپیوٹر پر تحریر کی جانے لگی ہے۔ چنانچہ اردو ویب سائٹس، صحافتی سائٹس، سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس، آن لائن لائبریری، انسائیکلو پیڈیا، و دیگر جدید ایجادات کا احاطہ کیا گیا ہے جو اردو زبان و ادب کے فروغ میں اہم حصہ ادا کر رہے ہیں۔ ان سافٹ ویر کی مدد سے ہی اردو انٹرنیٹ کے مختلف ابلاغ کے وسائل سے منسلک ہو کر دنیا کے کونے کونے میں پہنچ چکی ہے۔ چنانچہ ان ہی عوامل کا جائزہ اس پروجیکٹ کے ذریعہ پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ ہم طالبات کی ایک حقیر کوشش ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مستقبل میں اس عنوان کے تحت مزید تحقیقی کام ہوگا۔

تحقیقی اہمیت: (Importance of Research)

موجودہ دور مسابقتی اور علم و آگہی کا دور ہے۔ جس کے ذریعہ قومیں اپنی ذہنی ایجاد کے بل بوتے پر ترقی حاصل کر رہی ہیں۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں جدید ٹکنالوجی نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ عہد جدید میں رونما ہونے والی نت نئی تبدیلیاں ٹکنالوجی ہی کی دین ہیں۔ کمپیوٹر، ڈاٹا اور میڈیا نے دنیا میں انقلاب برپا کیا ہے۔ ڈاٹا کی دنیا میں ہونے والی یہ تبدیلیاں اتنی کارآمد ہوگئی ہیں کہ مہینوں کا کام دنوں میں بھی نہیں بلکہ لمحوں میں مکمل ہو رہا ہے۔ انٹرنیٹ کی آمد اور میڈیا کے استعمال نے تو پوری دنیا کو گلوبل ولیج بنا دیا ہے۔ جسے ہم الکٹرانک عہد یا پھر سائبر ولیج بھی کہتے ہیں۔ غرض جدید ٹکنالوجی نے ناممکنات کو ممکنات سے ہمکنار کیا ہے۔

- ☆ گوگل، وکیپیڈیا
- ☆ ای میل
- ☆ ڈیجیٹل لائبریری
- ☆ یوٹیوب
- ☆ اردو لرننگ سائیٹس
- ☆ بزم ادب ڈاٹ کام
- ☆ اردو اخبارات
- ☆ ریختہ ڈاٹ کام وغیرہ،

بہت سارے اردو لرننگ ویب سائیٹس انٹرنیٹ پر موجود ہیں جو اردو پڑھنے اردو میں کچھ معلومات حاصل کرنے اور اردو سکھانے میں معاون و مددگار ہوسکتے ہیں۔ درس و تدریس میں بھی انہی معلومات کی بنا پر طلباء کو PPT کے ذریعہ بہترین درس دیا جاسکتا ہے۔

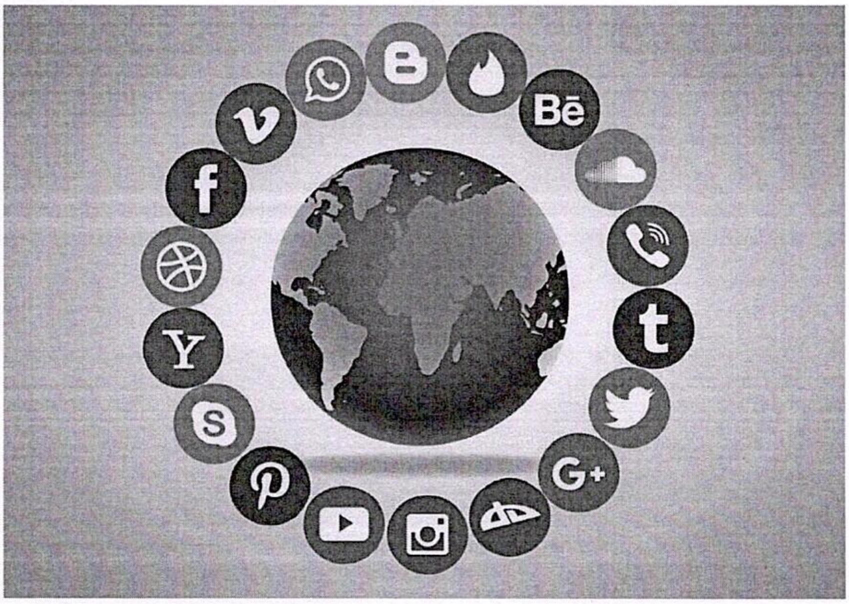

پراجیکٹ کے اغراض ومقاصد:

اس پراجیکٹ کوتحریر کرنے کا مقصد اردوادب میں ویب سائٹس کے استعمال کے ذریعہ اُردو کے فروغ پر جائزہ حاصل کرتے ہوئے اردو کی ترقی اوراسکا صحیح موقف ظاہر کرنا ہے۔ دوسری زبانوں کی طرح اردو بھی جدیدٹکنالوجی کے ذریعہ ہم آہنگ ہوچکی ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہم اپنے کمپیوٹرز کو یا انٹرنیٹ کواردوزبان میں منتقل کرسکتے ہیں یونی کوڈ کی ایجاد نے ان مراحل کوآسان کردیا ہے۔ جوای میل، چیٹنگ ، براؤزنگ سب اردوزبان میں موجود ہیں۔ اس پراجیکٹ کا اہم مقصد جولوگ ان معلومات سے ناواقفیت رکھتے ہیں انہیں معلومات فراہم کرنا ہے۔ دراصل عدم واقفیت کی بناپرہی ہم اپنی زبان میں کمپیوٹراورانٹرنیٹ کا استعمال نہیں کرپارہے ہیں۔ ہماری معلومات کے لئے بہت ساری چیزیں انٹرنیٹ پردستیاب ہیں لیکن بہت کم لوگ اس سے فائدہ اٹھا پاتے ہیں۔ اردوزبان کوسیکھنے کے لیے سیلف لرننگ کے اصولوں پرآن لائن اردولرننگ پروگرام دستیاب ہے جوکہ اردو کی تاریخ میں ایک نئی پیشرفت ہے۔ اس کے علاوہ اردوڈیجیٹل لائبریری اور کئی ادبی، تعلیمی، تہذیبی وثقافتی سائٹس اپنی گوناگوں خدمات پیش کررہی ہیں۔ اردوصحافت کے بیشتر اخبارات بھی تازہ ترین حالات کوکم وقت میں پہنچانے میں اہم کرداراداکرتے ہیں۔

QUICK URDU
سننی نہیں۔۔۔پوری خبر
www.QuickUrdu.com

اردوپوائنٹ
www.UrduPoint.com

مقاصد(Objectives):

اس مقالے کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں۔

☆ اردواورجدیدٹکنالوجی کے مابین ہم آہنگی کوفروغ دینا

☆ کمپیوٹرکواردوزبان میں استعمال کرتے ہوئے عصرحاضر کے تقاضوں کوپورا کرنا

☆ ویب سائٹس کے ذریعہ بآسانی اردوسیکھنے میں سہولت فراہم کرنا

☆ طلباکوویب سائٹس کے استعمال سے درس وتدریس میں اثرانگیزی پیدا کرنا

☆ جدیدٹکنالوجی کے ذریعہ اردوکوترقی وفروغ دینا

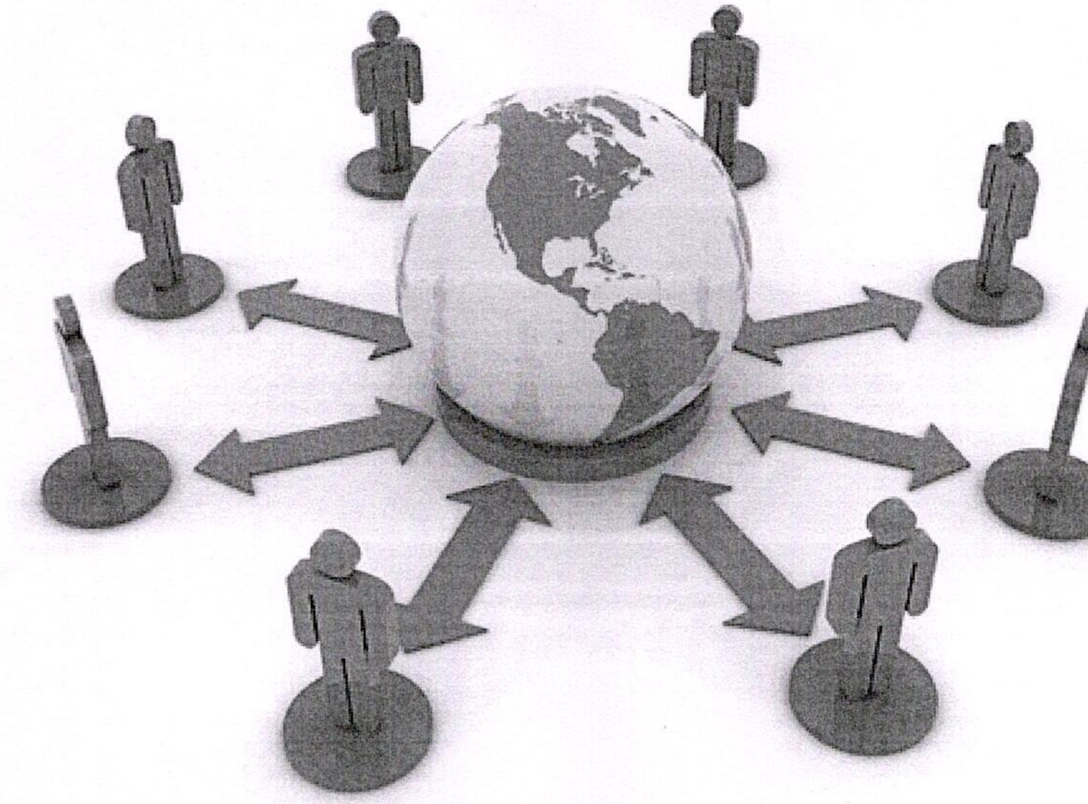

Methodology

تحقیق کا طریقہ کار (Methodology):

ادبی تحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مفروضات (Hypothesis) قائم کیے جاتے ہیں اور قائم کردہ مفروضات پر دستیاب مواد کا مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جسے ابتدائی مواد (Primery Data) کہتے ہیں اور مواد کی فراہمی کے بعد مختلف ذرائع سے تحقیق وتنقید کی جاتی ہے جسے ثانوی مواد (Secondery Data) کہتے ہیں نامعلوم حقائق سے تحقیق کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے جاتے ہیں جسے خلاصہ مقالہ (Conclusion) کہتے ہیں۔ اس پراجیکٹ کا موضوع ہے۔ ”ویب سائٹس کے ذریعہ اُردو کا فروغ“۔ اس پراجیکٹ کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ان ابواب کے ذیل میں۔ اردو اور جدید ٹکنالوجی، اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال، اردو ویب سائٹس کا استعمال، ریختہ ڈاٹ کام، اُردو لرننگ ڈاٹ کام، جہانِ اُردو ڈاٹ کام وکیپیڈیا ڈاٹ کام، اُردو لغات ڈاٹ کام خلاصہ مقالہ اور کتابیات ان موضوعات پر روشنی ڈالتے ہوئے قائم کردہ مفروضات اور امکانات کو مختلف حوالہ جات اور دلائل کے ساتھ حتمی نتائج کی شکل میں پیش کیا جائے گا۔

پراجیکٹ کے ابواب:

اس پراجیکٹ کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

☆ اردو اور جدید ٹکنالوجی،

☆ اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال،

☆ اردو ویب سائٹس کا استعمال،

☆ ریختہ ڈاٹ کام

☆ اردولرننگ ڈاٹ کام

☆ جہان اردو ڈاٹ کام

☆ بی بی سی اُردو ڈاٹ کام

☆ اُردو لغات ڈاٹ کام

☆ کتاب گھر ڈاٹ کام

☆ اُردو وکیپیڈیا ڈاٹ کام

☆ خلاصہ پروجیکٹ

☆ کتابیات

1۔اُردواور جدید ٹکنالوجی:

سائنس نے اتنی ترقی حاصل کی ہے کہ پچھلی صدیاں بالکل پیچھے رہ گئی ہیں۔ ماضی کی بہ نسبت پچھلی دو دہائیوں میں حیرت انگیز تبدیلیاں آگئی ہیں۔موجودہ دور میں سب سے بڑاانقلاب برپا کرنے والی شئے اگر کوئی ہے تو وہ کمپیوٹر ہے۔کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک،سی ڈی، DVD اور پین ڈرائیو کے ذریعہ بآسانی معلومات کو محفوظ اور انکا بروقت استعمال کر رہے ہیں۔ہم سب گلوبل ولیج کے دائرے میں آکر الکٹرانک عہد سے وابستہ ہوگئے۔اب یہ عہد ڈیجیٹل عہد کے نام سے معنون ہوگیا۔گویا یہ تمام ترقیات ہمیں کمپیوٹر کی مدد سے حاصل ہورہی ہیں۔دراصل کمپیوٹر ایک یا ایک سے زائد ان پٹ،اوٹ پٹ اور پراسیسنگ اکائی پر مشتمل ہوتی ہے۔

کمپیوٹر سے انسان کو ان گنت فائدے پہنچ رہے ہیں۔اور کئی دور سے اس کی خدمات مسلم الثبوت ہیں جو نہ صرف انسانی دماغ کا کام انجام دیتے ہیں بلکہ کئی سالوں تک اہم فائلس کو محفوظ رکھتے ہیں۔کمپیوٹر کے ذریعہ ہم ضرورت کے مطابق مختلف فائلس،فولڈرس بناسکتے ہیں پان کارڈ،آدھار کارڈ،Licence پاسپورٹ غرض ہماری ہر ضروری شئے کا ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ترسیل کے کام بھی دنوں نہیں بلکہ منٹوں میں حل کرسکتے ہیں اور فون کے ذریعہ رزلٹ دیکھ سکتے ہیں۔یہ سب ٹکنالوجی کی ہی دین ہے۔

عہد حاضر میں صحافت نے ٹکنالوجی کی مدد سے اپنا بلند کردار ادا کیا ہے۔ٹی وی کے ذریعہ نہ صرف ہم خبروں سے استفادہ کرسکتے ہیں بلکہ اردو پروگرامس اردو چینلس بھی دیکھ سکتے ہیں۔ای ٹی وی اردو،سہارا کا عالمی اردو چینل،زی نیٹ ورک کا زی سلام اور منصف اردو چینل،اردو دانوں کو اپنی گوناگوں خدمات سے مستفید کرارہے ہیں۔

ٹکنالوجی کی بدولت دنیا مٹھی میں آگئی ہے کہ دنیا بھر کی معلومات بیک وقت حاصل کرسکتے ہیں۔گوگل سرچ کے ذریعہ نہ معلوم شئے کو ڈھونڈ نکال سکتے ہیں۔آن لائن تجارت،آن لائن پرواز بکنگ،آن لائن گیس بکنگ،آن لائن بجلی بل کی ادائیگی وغیرہ ضروری کاموں کو منٹوں میں کرواسکتے ہیں۔بلیک بیری،اینڈرائیڈ اور آئی فونس کو بہت اہمیت حاصل ہے جو ہمارے اشاروں کے منتظر ناممکن کو ممکن کردکھاتے ہیں۔ اردو زبان زمانے کے لحاظ سے تبدیلیوں کو اپنے اندر سمونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔لہٰذا ٹکنالوجی کی مدد سے اخبارات،کتابیں اور معلوماتی مواد حاصل کیا جاسکتا ہے۔کتابیں،اخبارات اور رسائل کو انٹرنیٹ سے جوڑ دیا گیا ہے۔اس کی مدد سے ہم منصوبہ بندی کے تحت Projects , PPT's آڈیو،ویڈیو،فلمیں،گیمس ، Lessons وغیرہ بناسکتے ہیں۔گوگل اور ویکیپیڈیا کے ذریعہ اردو کے مختلف سائٹس پر پہنچ کر اردو ادب سے واقفیت حاصل کرسکتے ہیں۔اردو سائٹس کے ذریعہ شعری اور نثری خدمات پر مشتمل مواد منٹوں میں حاصل کرسکتے ہیں۔ڈیجیٹل بورڈ کے ذریعہ پراثر درس وتدریس کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔ بلاشبہ پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ کمرۂ جماعت میں پراثر تعلیمی تدریس ہوسکتی ہے۔

2۔اُردواور سائبر اسپیس:

اردو زبان اب اس لائق ہو چکی ہے کہ وہ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ نیٹ ورکنگ خدمات انجام دے۔اب ہمیں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے استعمال کے لیے کسی اور زبان کے سہارے کی ضرورت نہیں۔ہم اردو میں کمپیوٹر بآسانی چلا سکتے ہیں۔ای میل، چیٹنگ، براوسنگ سب اردو زبان میں انجام دے سکتے ہیں دراصل یہ اردو یونی کوڈ کی دین ہے۔لیکن ان معلومات سے بہت کم لوگ واقفیت رکھتے ہیں۔اسی لیے اردو میں اس کا رواج کم ہے۔اس کے لیے بہتر ہے کے شعور بیداری مہم چلائی جائے۔اگر ایسا ہوا تو اردو سائبر اسپیس میں اپنا ایک اہم مقام بنالے گی۔اسی طرح انٹرنیٹ پر اہم کتابوں کو بھی آن لاین کیا گیا ہے اردو میں ڈیجیٹل لائبریریز کے علاوہ تمام نوعیت کے ہمہ واقسام سائٹس موجود ہیں۔اردو صحافت نے بھی انٹرنیٹ کے استعمال سے کافی شہرت وکامیابی حاصل کی ہے۔

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعہ درس وتدریس کے فرائض بھی کافی خوش اسلوبی سے انجام دئے جارہے ہیں۔اسباق کی تیاری میں طلبہ کی مواد تک رسائی مددگار ثابت ہورہی ہے اس ٹکنالوجی کے ذریعہ سے دور رہنے والے طلبا کو بھی براہ راست مواد مل رہا ہے۔نہ صرف ان سے مخاطب ہو سکتے ہیں بلکہ ان کے تاثرات سے بھی واقفیت حاصل کر سکتے ہیں Power Point Presentation کے ذریعہ اردو کا درس موثر بنا سکتے ہیں۔مجموعی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جدید ٹکنالوجی اور انٹرنیٹ نے جہاں زندگی کے دیگر شعبوں کو ترقی دی ہے وہیں اردو زبان وادب کو بھی ایک اہم مقام عطا کیا ہے اس نے زبان وثقافت کے حوالے سے مستقبل کے نئے امکانات روشن کیے ہیں ۔اور سب سے خوش آیند بات یہ ہے کہ اردو بھی جدید ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہوگئی ہے۔ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کے مستقبل میں بھی اردو یوں ہی ترقی کی منزلیں طئے کرتے ہوئے آفاقی وسعتیں حاصل کرے۔

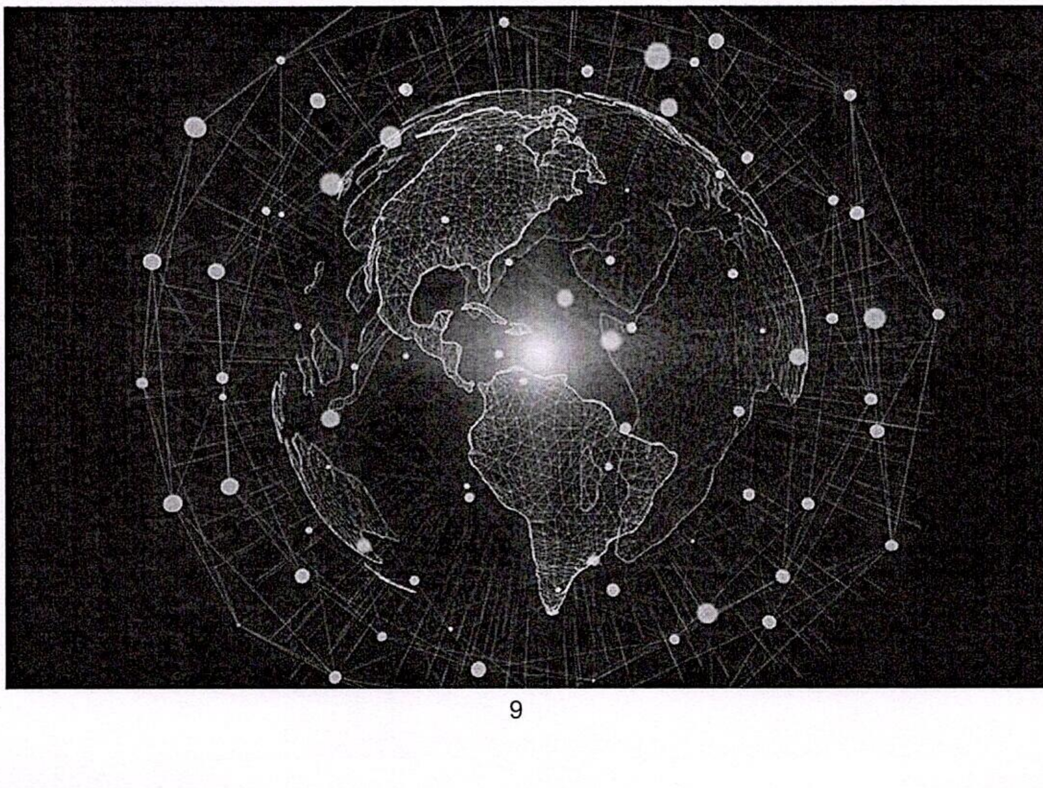

3۔اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال:

انٹرنیٹ آج کی ایک اہم ترین ضرورت بن گیا ہے روزمرہ کے استعمالات میں انٹرنیٹ کا استعمال گویا آج کل کی ضرورت بن گیا ہے۔اس کی اہمیت سے اس لئے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تمام عالم کی ڈیجیٹل لائبریریز، انسائکلو پیڈیا، اخبارات، رسائل وجرائد، ویب سائٹس، بلاگز ویڈیوز، فلمیں وغیرہ آن لائن موجود ہیں۔آن لائن لرننگ سائٹس، آن لائن سیاحتی امداد، آن لائن شاپنگ، مارکیٹینگ، صحت وتندرستی سے متعلق معلومات، آداب معاشرت پر مشتمل ہدایات، داخلہ فارمس، تعلیمی واقتصادی معلومات، تہذیبی وثقافتی روابط بین الاقوامی روابط، ویڈیو کانفرنسنگ جس کے وسیلے سے دوبدوبات چیت وغیرہ ہماری زندگی اہم ماحصل بن گئے ہیں۔

آج کے دور میں ترسیل کی سہولتیں ہماری توقعات سے ذیادہ سرعت والے بن گئے ہیں۔سکینڈز میں ہم ٹیکسٹ پیغام دور دور مما لک بھیج سکتے ہیں جبکہ پہلے خطوط کے ذریعہ ہفتے اور مہینے لگ جاتے تھے۔رابطے اور معلومات کا اشتراک دراصل انٹرنیٹ کا سب سے بڑا کمال ہے۔اس کے علاوہ کئی گروپوں کے ساتھ ایک ہ وقت میں ربط وتعلق، ڈاکیومنٹر، فوٹوز اور ویڈیوز کی ترسیل بھی باہمی ابط کا اہم وسیلہ ہے۔ورلڈ ویب وائیڈ پر دنیا بھر کی معلومات دستیاب ہیں۔ہم جس زبان میں چاہیں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

انٹرنیٹ کی مقبولیت میں سوشل نیٹ ورکنگ کا اہم رول رہا ہے میڈیا کے ذریعہ فیس بک، ٹیوٹر، یوٹیوب اور ویکیپیڈیا سے ہم ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوسکتے ہیں۔اگرچہ ان نیٹ ورکس کے ذریعہ سے اسکا منفی استعمال بھی ہورہا ہے لیکن اس کے مثبت نتائج سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔اردو زبان پر انٹرنیٹ کے ذریعہ بہت ساری خدمات انجام دی جارہی ہیں لیکن موجودہ دور کے لحاظ سے اگر دوسری زبانوں سے موازنہ کیا جائے تو یہ ترقیات کم ہیں۔کیونکہ اس کی وسعتوں کے اعتبار سے اردو میں اس کا استعمال محدود ہے اقتباس ملاحظہ کیجیے۔

''انٹرنیٹ پر جہاں دنیا کے تمام علوم سے متعلق اعلی معیار کے بڑی مقدار میں موجود ہیں وہاں اردو زبان وادب کے حوالے سے ویب سائٹس کی تعداد اور معیار بہت حوصلہ افزا نہیں ہیں۔یہ لمحہ فکر ہے!۔کیونکہ تیز رفتار ترقی کے اس عہد میں اگر ہم نے اپنے ادب اور اپنی زبان کو اس نئی ٹکنالوجی سے ہم آہنگ نہیں کیا تو ترقی کے اس دور میں ہماری زبان، ادب اور تہذیب سب سے پیچھے رہ جائیں گی۔کیونکہ عہد حاضر میں ترقی اور تنزلی بہت حد تک اسی سے منسوب ہے۔''

(اردو ادب کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات از عبدالبصیر سید عمران ص۲۲)

جدید ٹکنالوجی کی ترقی نے ابتدائی طور پر یہ تاثر دیا تھا کے زبانیں اپنے محدود دائروں میں سمٹ کررہ جائیں گی لیکن جیسے جیسے ٹکنالوجی نے ترقی کی زبانوں کے ذخیروں اور بھرپور مواد کی دستیابی میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔سائبر اسپیس نے زبان وادب کی ترقی کے نئے امکانات کو روشن کرتے ہوئے تیز رفتار ترقی کی راہوں کو ہموار کیا۔آج کمپیوٹر کی زبان نہ صرف انگریزی ہے بلکہ دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں نے کمپیوٹر سے اپنے آپ کو ہم آہنگ کیا ہے۔جو خدشات کو مات دیتے ہوئے تیزی سے ترقی کی جانب گامزن ہیں۔اس لیے وقت ہے کہ ان ضرورتوں پر توجہ دے کر ہم اپنی تہذیب وثقافت کی بقا کے لئے تگ ودو کریں تا کہ جدید ٹکنالوجی سے زبان کو ہم آہنگ کیا جائے۔

4۔اردو ویب سائٹس:

ویب سائٹ (web site) بنیادی طور پر معلومات کا ایک ایسا مجموعہ ہوتا ہے جس کو انٹرنیٹ پر رکھنے کے لیے صفحات کی شکل میں تشکیل دیا جاتا ہے۔ان صفحات کو ویب پیج کہتے ہیں ۔اور ایسے صفحات کسی ایک نام کے تحت ترتیب دئے جاتے ہیں ۔جس کو Domain Name کہتے ہیں۔اردو ویب سائٹ نے حالیہ عرصہ میں اُردو کے فروغ میں اہم حصہ ادا کیا۔انٹرنیٹ کی دنیا میں اُردو زبان کا داخلہ اگر چہ کہ دیر سے ہوا ہے لیکن اب دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان میں بھی علوم وفنون کا ایک بڑا ذخیرہ دستیاب ہے۔ ویب سائٹس پر انگلیوں کی جنبش سے قدیم اور جدید ادب کا مطالعہ با آسانی کیا جاسکتا ہے۔اُردو کے معروف اور عظیم شعراوادباء جیسے محمد قلی قطب شاہ، ولی دکنی، سراج اورنگ آبادی، میر تقی میر، مصحفی، سودا، غالب، مومن، نصیر اور ذوق کے علاوہ جدید اہل قلم کی تخلیقات بھی انٹرنیٹ کی ویب سائٹس میں شامل کردی گئی ہیں۔اس تیز رفتار دور میں ویب سائٹس نے ان کا کلام اور نام متعارف کرانے کا اہم کام انجام دیا ہے۔اُردو کی ویب سائیٹس پر جو کلام فراہم کیا جاتا ہے اُسے آسان بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ یہ بات خوش آیند ہے کہ اُردو ویب سائٹس کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دیگر زبانوں کی بہ نسبت اردو ویب سائٹس کی تعداد کافی کم ہے ابتداء میں اُردو فونٹ یا Key board موجود نہیں تھا پھر آپریٹنگ سسٹم کی سہولت نے ان تمام مشکلات کو آسان بنادیا۔اوراب کافی سہولت ہو چکی ہے کہ کسی بھی الکٹرانک گجیٹز جیسے لیپ ٹاپ، ٹیاب، سیل فون وغیرہ پر آسانی سے اُردو لکھ سکتے ہیں ۔لیکن اس کے باوجود اُردو ویب سائٹس کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اردو ویب سائٹس پر شاعری کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ شعری ونثری کلام بھی سنا جاسکتا ہے۔ای کتاب۔ای لائبریری وغیرہ کے ذریعہ ہر موضوع پر کتابیں دستیاب ہیں ان ویب سائٹس کے ذریعہ اردو زبان وادب کے فروغ میں جو کام کیا جارہا ہے وہ قابلِ تعریف ہے لیکن وقت کا تقاضہ ہے کہ اسے سب سے بڑا آن لائن اُردو زبان وادب کا گہوارا بنائیں۔مشہور ویب سائٹس مندرجہ ذیل ہیں

- ☆ ریختہ ڈاٹ کام
- ☆ اُردو لرننگ ڈاٹ کام
- ☆ اُردو لائبریری ڈاٹ کام
- ☆ جہانِ اُردو ڈاٹ کام
- ☆ اُردو وکی پیڈیا ڈاٹ کام
- ☆ اُردو لُغات ڈاٹ کام

5۔ریختہ ڈاٹ آرگانائزیشن rekhta.org.in:

ہندوستان کی سب سے بڑی ویب سائٹ "ریختہ ڈاٹ کام" متصور کی جاتی ہے۔ یہاں ابتداء میں چند کتابوں اور مضامین کے ساتھ شروعات کی تھی لیکن اب اس سائٹ پر اُردو ادب کا وافر ذخیرہ آن لائن موجود ہے۔ جس میں قدیم اور جدید شاعری کا نمائندہ انتخاب اُردو اور رومن رسم الخط میں پیش کیا جاتا ہے۔ اپنی نوعیت کی اس منفرد ویب سائٹ پر ادب کے تمام موضوعات کا مطالعہ کرنے کے علاوہ سماعت بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی لفظ کے معنی بھی معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ اس سائٹ کے ای۔کتاب گوشہ میں بے شمار کتابیں، اہم ادبی مواد اور عصری مطبوعات کا وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ ریختہ میں شاعری کی آڈیو، ویڈیو ریکارڈنگ بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ اس سائٹ کے ذریعہ شعری ونثری مواد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

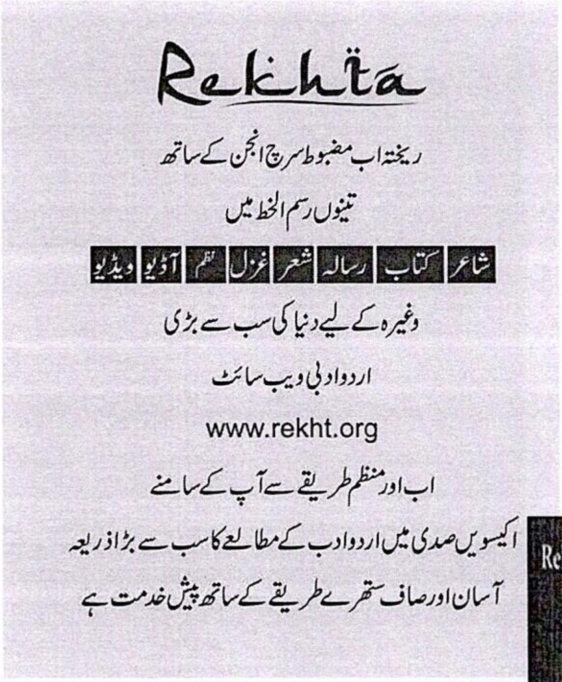

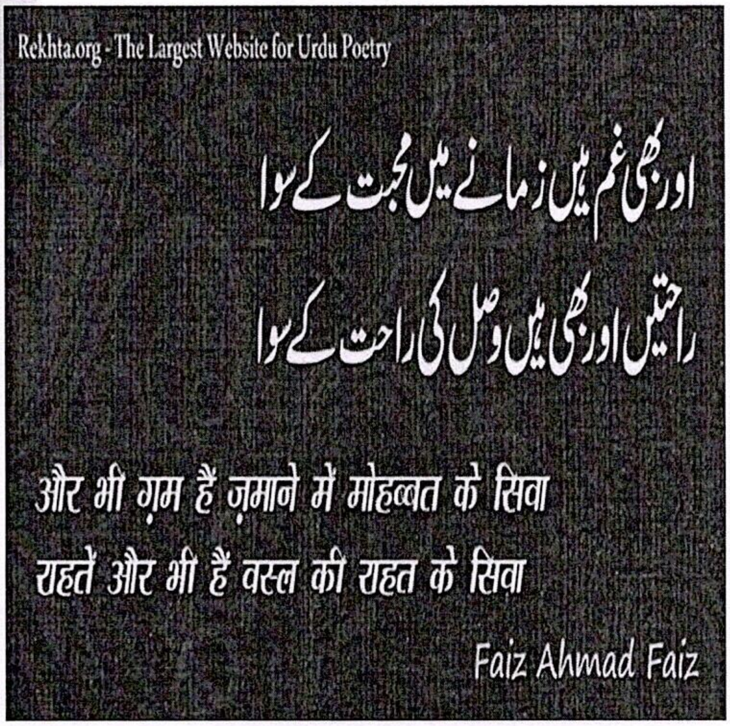

6۔اُردو لائبریری ڈاٹ کام:

آن لائن لائبریری کا قیام اُردو ادب کی ترویج واشاعت کی غرض سے کیا گیا۔انفارمیشن ٹکنالوجی اور گلوبالائزیشن کے اس دور میں جدید دور کی مناسبت سے اُردو کے فروغ کے لیے یہ ضروری تھا کہ وقت کے تقاضوں کے ساتھ اُردو لائبریری کو آن لائن پر فراہم کیا جائے۔موجودہ دور میں طلباء میں یہ رجحان نہیں رہا کہ وہ لائبریری میں کتابوں کی تلاش میں گھنٹوں صرف کریں لہٰذا ان کی سہولت کے لیے اردو زبان وادب کے وسیع ترین ذخیرہ کو انٹرنیٹ پر پیش کرنے کے لیے برقی کتابوں (e books) کو جمع کرنا شروع کیا گیا جو کئی سال تک جاری رہا۔برقی کتابوں کا یہ سلسلہ کئی ادوار سے گزرتے ہوئے اب عظیم ذخیرہ "آن لائن لائبریری" کی شکل میں وجود میں آچکا ہے۔اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر موجود مشہور و معروف لائبریریز مندرجہ ذیل ہیں

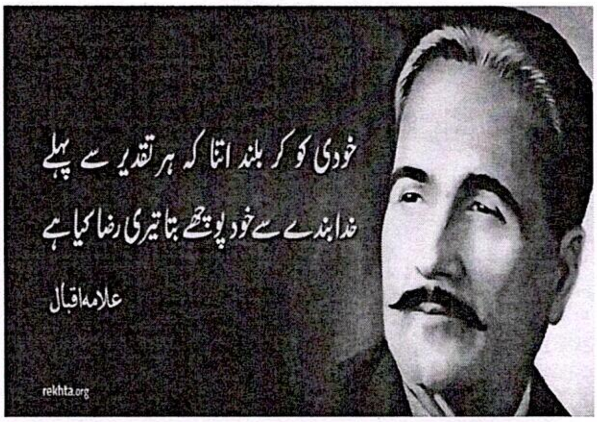

- ☆ گوگل ڈیجیٹل لائبریری
- ☆ اُردو ڈیجیٹل لائبریری
- ☆ اُردو برقی کتابیں
- ☆ اُردو محفل لائبریری
- ☆ اُردو بک لنک
- ☆ کتاب گھر ڈاٹ کام www.kitabghar.com
- ☆ اردو دوست ڈاٹ کام www.urdudost.com
- ☆ اقبال سائبر لائبریری

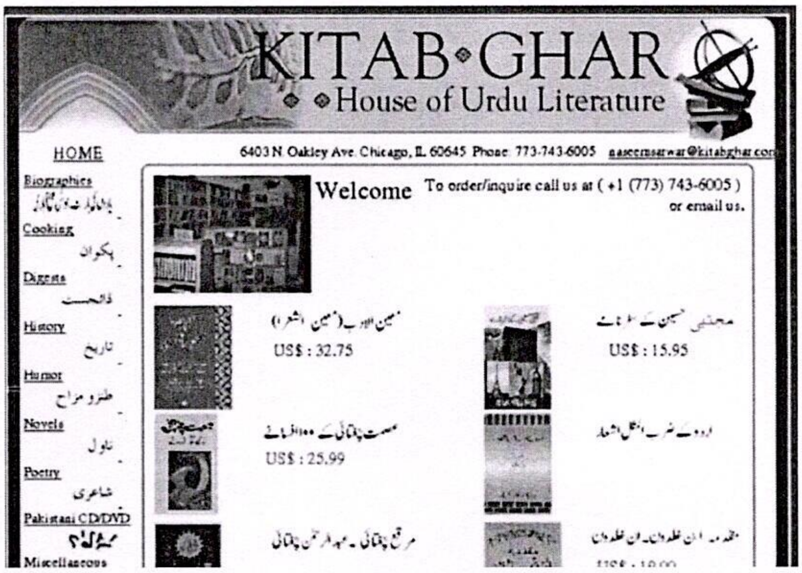

7۔اُردو لرننگ ڈاٹ کام:

قومی کونسل برائے فروغ اردو نے اردو زبان سیکھنے کے لئے آن لائن سیلف لرننگ پروگرامس لانچ کیا ہے جو اردو کے فروغ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔اردو لرننگ سائٹس کے ذریعہ اردو سیکھنے کے مختلف مراحل ہوتے ہیں جسے levels کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں.

- ☆ پہلا مرحلہ(Level)۔آن لائن اُردو پروفی سینسی: اُردو کے بنیادی قواعد کی تربیت دی جاتی ہے.
- ☆ دوسرا مرحلہ۔عمومی موضوعات پر مبنی بات چیت اس کورس میں خاص طور پر مشکل الفاظ کے تلفظ پر بھی خصوصی توجہ کی جاتی ہے۔
- ☆ تیسرا مرحلہ۔آن لائن ایڈوانس اُردو لرننگ: پڑھنے کی مہارت زبان سیکھنے کا طریقہ یعنی (voice over text)
- ☆ چوتھا مرحلہ۔لکھنے کی مہارت مشکل الفاظ کی مشق، پیچیدہ جملوں کی تدریس اور پیرا گراف لکھنے کا طریقہ اور رسم الخط کی خصوصیات ،مضمون نگاری، خطوط نگاری، روزنامچہ نگاری وغیرہ
- ☆ پانچواں مرحلہ۔سننے اور سمجھنے کی مہارت اور ادیبوں کے لیکچرز اور فلموں پر تبصرہ ہوتا ہے نغمے اور غزلیں سنائی جاتی ہیں۔
- ☆ چھٹا مرحلہ۔ اردو میں سوشل میڈیا کا استعمال اس کورس میں اس طریقے کو سمجھایا جاتا ہے۔

اردو میں ان تمام پلیٹ فارم کے استعمال کا مقصد یہ ہے کہ اردو کی مشق مختلف طریقوں سے ہو سکے۔مجموعی اعتبار سے یہ ایک نہا یت ہی مفید ویب سائٹ ہے اور اردو میں اپنی نوعیت کا پہلا ویب سائٹ ہے۔اردو لرننگ پروگرام کی اس ویب سائٹ کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جدید ٹکنالوجی نے جہاں زندگی کے تمام شعبوں میں آسانیاں پیدا کی ہیں وہیں اس نے زبان وثقافت کے حوالے سے بھی نئے امکانات روشن کئے ہیں۔

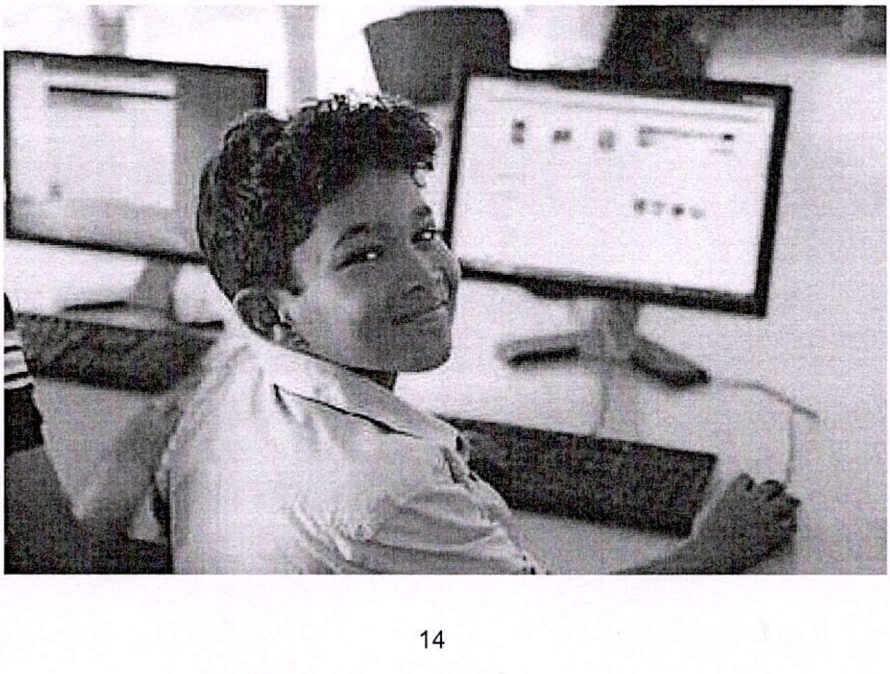

8۔ جہانِ اُردو ڈاٹ کام:

اردو کی نئی ویب سائٹ جہانِ اُردو ڈاٹ کام کا آغاز 2 جنوری 2015 سے ہوا نئی نسل کو اردو زبان و ادب و ثقافت سے جوڑنے کی ایک کوشش کے طور پر ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم حیدرآباد کی ذہنی اختراع ہے۔ بچے بڑے دن رات اپنے موبائل فون کے ذریعے ساری دنیا سے جڑے رہ رہے ہیں۔ نئی نسل کو اُردو ادب سے واقف کروانے اور ان کے ذوق کو بلند کرنے اور ان کی اخلاقی تربیت کے لیے جہانِ اُردو ڈاٹ کام کا آغاز کیا گیا۔ اس ویب سائٹ پر آڈیو، ویڈیوز، ادب اطفال و نسواں، ادبِ عالیہ، افسانوی ادب، تاثراتی مضامین، تبصرہ کتب، فلمی گوشہ، فنونِ لطیفہ، تحقیق و تنقید، تعلیم و روزگار، تہذیبی خبریں، سائنس و طب اور شخصیت سازی جیسے اہم گوشوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔

9۔ وکیپیڈیا کا استعمال:

اردو ادب کی ترقی و ترویج کے لیے انٹرنیٹ پر بے شمار وسائل موجود ہیں جن میں اُردو ادب کے ڈیجیٹل کتب خانے، سیاسی، ادبی، تہذیبی رسالے، اخبارات اور کتابوں کے مختلف سائٹس موجود ہیں۔ ان میں سے ایک ویکی پیڈیا (wikipedia) بھی ہے۔ ویکی پیڈیا ایک دائرۃ المعارف ہے جسے مشترکہ طور پر قارئین اور ناظرین ہی تحریر کرتے ہیں۔ دنیا بھر سے بے شمار قارئین ویکی پیڈیا کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ ترقی دے رہے ہیں لیکن اس میں مزید اضافہ کی ضرورت ہے۔ اُردو ویکی پیڈیا پر کسی بھی مضمون کے تحریر کے دوران چند شرائط کو مد نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ جس کے بعد کسی بھی موضوع پر معلومات کو دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔

ویکیپیڈیا کا آغاز 2004ء میں ہوا پندرہ سال گزر جانے کے باوجود اُردو زبان کے اس خزانہ میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا۔ یہ بین الاقوامی سطح پر پڑھی اور دیکھی جانے والی سائٹ ہے۔ اس پر لکھی ہوئی تحریر بھی اپنی اہم شناخت رکھتی ہے۔ قلم کار کی تحریر کو اس کے معیار کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ ویکی پیڈیا کی تخلیق عوام اور پیڈی کے اشتراک سے ہوئی ہے۔ اور یہ ہماری توجہ کی طلبگار رہے۔

ویکی پیڈیا کی سائٹ میں ویکی بکس بھی ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں آپ اپنی کتابیں یا مضامین شائع کر سکتے ہیں۔ اس سائٹ پر کافی اہم کتابیں موجود ہیں۔ ویکی پیڈیا ہر کسی کو ایک موقع فراہم کرتی ہے جس کے ذریعہ سے کوئی بھی اپنی تخلیقات کو دنیا بھر میں پہنچا سکتا ہے۔

زبان کی ترویج و ترقی کے لئے سائبر اسپیس کے استعمال سے بہت سارے وسائل حاصل ہوتے ہیں جن میں آڈیو، ویڈو، اور ڈیجیٹل تکنک کی مدد سے ہم اردو ادب اور زبان دونوں حوالوں سے استعمال کر سکتے ہیں ادب کے حوالے سے جو کچھ سائبر اسپیس پر موجود ہے وہ تشفی بخش ضرور ہیں لیکن استعمال کم ہے۔ وکیپیڈیا کا استعمال ریختہ ڈاٹ کام کی خدمات معلومات کا اہم ذریعہ ہیں لیکن ان کا استعمال بہت کم ہے۔ اردو ادب کے ڈیجیٹل کتب خانے۔ سیاسی ادبی رسالے، اخبارات اور کتابوں کے مختلف سائیٹس موجود ہیں مگر ان میں موضوعاتی سائیٹس کی بے انتہا کمی محسوس کی جاتی ہے۔ ویکی بکس بھی ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں ہم اپنی کتابیں یا مضامین ڈیجیٹالائز کر سکتے ہیں اب تو اردو میں مختلف سائٹس ہیں جہاں صرف اردو کی کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔)

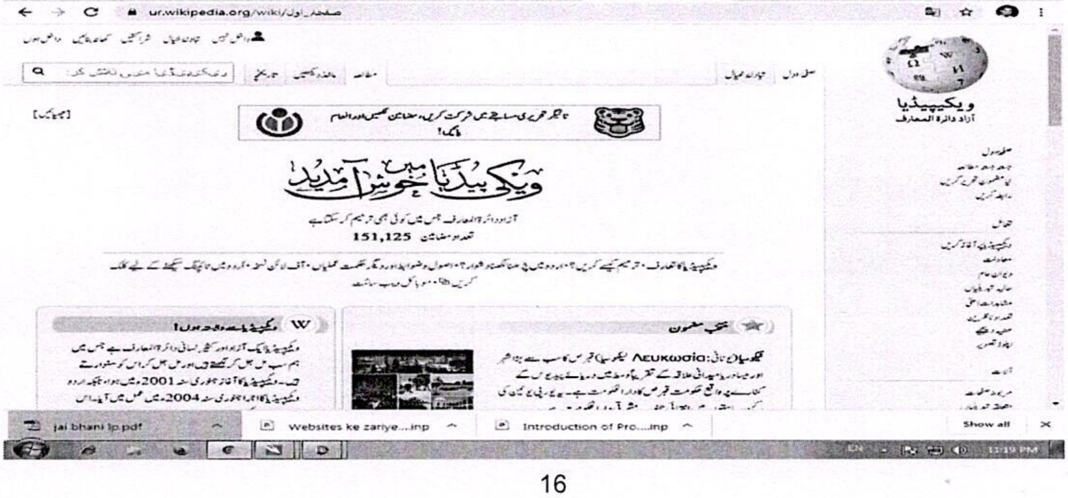

10۔آن لائن لغت:

آجکل انٹرنیٹ پر بے شمار آن لائن اُردو لغت کی سہولت موجود ہے۔ جو کسی بھی تلفظ کے معنی تک رسائی چند سیکنڈز میں فراہم کردیتی ہے۔ابتداء میں خاص معنی کی تلاش کے لیے صرف لغت کی سائٹس سے معلومات حاصل کرنی پڑتی تھیں۔لیکن ٹکنالوجی کی تیز رفتار ترقی نے کمپیوٹر کے تقریباً تمام پروگرام میں یہ سہولت حاصل ہوگئی ہے کہ کوئی مضمون یا کتاب پڑھتے وقت کسی لفظ کے معنی معلوم کرنے کے لیے کنٹرول کا بٹن دبا کر ماؤس کو لے جا کر مطلوبہ لفظ پر روک دیا جائے تو لفظ کے معنی سامنے آجاتے ہیں۔انٹرنیٹ پر موجود لغت میں جامع لغت بھی شامل ہے جس میں بیشتر الفاظ کی تمام تر تاریخی ،لسانی اور معنوی تفصیلات شامل ہیں۔اوران کی وضاحت کے لیے حوالہ جات بھی درج کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ بے شمار ضرب الامثال اور محاورے درج ہیں۔ان لغات میں تلفظ کی وضاحت کے سلسلے میں تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔قارئین منٹوں میں کسی لفظ کی تفصیلات انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کرسکتا ہے۔انٹرنیٹ پر موجود حسب ذیل آن لائن اردو لغت ، اُردو لغت ،قومی انگریزی اُردو لغت ، القلم علمی ادبی فارم ، آن لائن اُردو لغت وغیرہ

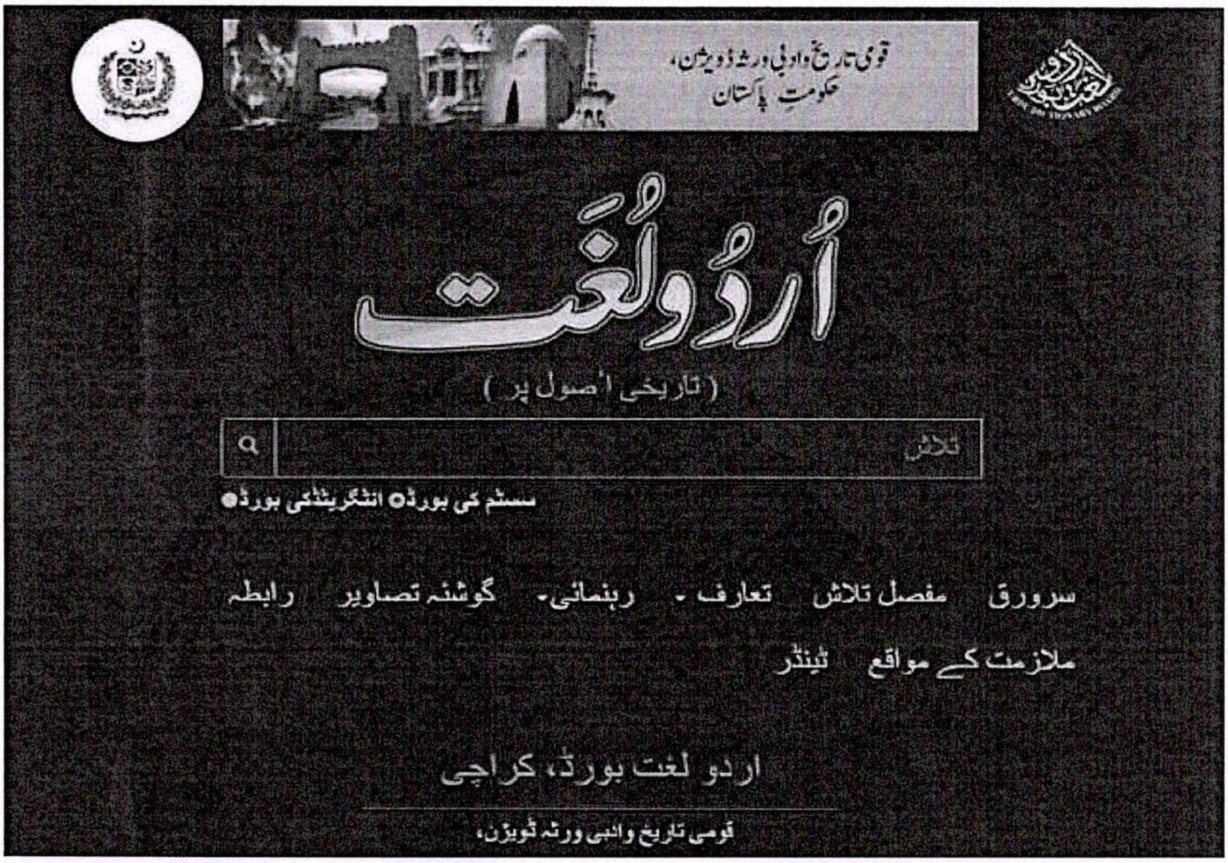

11۔خلاصہ پراجیکٹ:

اکیسویں صدی نہ صرف دیگر زبانوں کے لئے ٹکنالوجی کے ذریعہ ترقی کا باعث بن چکی ہے بلکہ اردو بھی جدید ٹکنالوجی کے ٹک سک سے لیس ہوکر دیگر زبانوں سے قدم ملا کر ترقی کی راہوں میں آگے بڑھ رہی ہے۔ جس سے اردو کے چاہنے والوں کو اس کی بقا اور پائیداری پر بھروسہ ہونے لگا ہے۔ لیکن ان امکانات پر اطمینان کرنے کی بجائے ہر اردو داں کو عملی طور پر اردو کو جدیدیت سے جوڑتے ہوئے مزید محنت کرنی ہوگی۔ اس کے لئے اردو کی کتابوں کو ڈیجاٹلائیز کرنا ہوگا۔ کانفرنسوں اور سیمنارز کے ذریعہ دانشوران اردو کو غور وفکر اور بحث ومباحثہ کرنا چاہئے اور یہ معلوم کرنا چاہئے کہ آخروہ کونسے امکانات ہیں جن کو روبہ عمل میں لانے پر اردو زبان کی زبوں حالی ایک قصہ پارینہ بن جائے اور ایسا موقف آجائے کہ اردو کے چاہنے والے اسے ترحم سے دیکھنے کے بجائے اس کی شہرت وبلندی پر فخر کرنے لگیں۔ ان توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں انٹرنیٹ الکٹرانک میڈیا اور سائبر اسپیس سے جڑے رہ کر عملی اقدامات کرنا ضروری ہے۔

وکی پیڈیا جو معلومات کا اہم ذریعہ ہے یہ بھی اردو میں دستیاب ہے اسکی شروعات ہوکر ایک دہابیت چکا ہے۔ لیکن اب تک بہت کم ہی معلومات اس میں موجود ہیں۔ دراصل اس کی تخلیق اشتراک سے ہوئی ہے۔ لہٰذا اس کے ذخیرے میں اضافہ کے لئے ہماری توجہ درکار ہے۔ جب تک ہم نئے نئے مضامین کو اس میں شامل کرتے نہیں جائیں گے تب تک یہ معلومات کا سمندر نہیں بن سکتا۔ کیونکہ آج کل کی دنیا میں کچھ بھی ناممکن نہیں۔

اردو کی تاریخ میں اردو انپیج Urdu Inpage نے اردو کو کمپیوٹر کی زبان بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اب کمپیوٹرز کی بورڈ Key Board اردو حروف سے لیس ہوگئے ہیں جس کی بدولت ہم اردو فونٹ کو استعمال کرسکتے ہیں۔ آج کل اسمارٹ فونس کا چلن عام ہے اس میں بھی اردو کے استعمال سے بہت سارے اہم تکنیکی امور انجام دیئے جارہے ہیں۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ گوگل پلے اسٹور پر اردو کی بورڈ Key board حاصل کرسکتے ہیں. گوگل میں اردو سرچ کرنے پر اردو کے بیش قیمت مواد تک رسائی حاصل ہوسکتی ہے غرض اردو زبان نہ صرف ایک بین الاقوامی زبان ہے بلکہ اب کمپیوٹر کی زبان بھی بن چکی ہے اور دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں سے ہم آہنگ ہوگئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کی پاسداری اور پائیداری کے لئے مزید اردو کے فروغ میں حصہ لیتے ہوئے آگے بڑھیں تاکہ جدید ٹکنالوجی کے اس دور میں اردو سیکھنے والوں کو رغبت حاصل ہو اور اس کا استعمال خوب سے خوب تر ہو۔

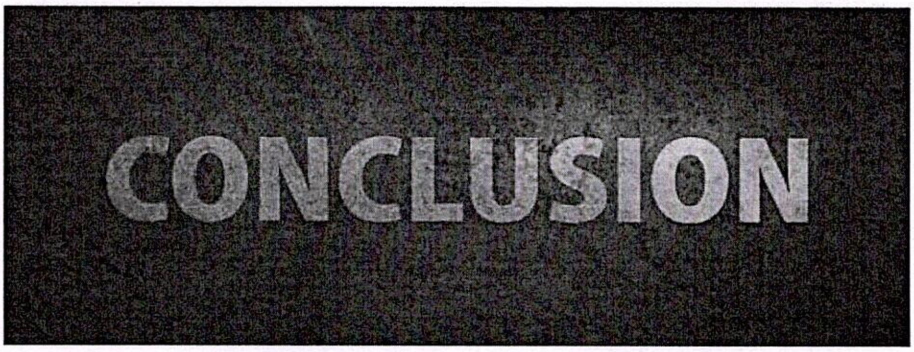

LEARNING IS NEVER ENDING PROCESS

کتابیات وحوالہ جات:(Refrences)

اُردو میڈیا از پروفیسر خواجہ اکرام الدین

اردو زبان کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات

اُردو ویب سائٹس کی تیاری کیسے کریں۔

ٹیچنگ اور ای ٹیچنگ۔ از محمد شکیل احمد

اردو اور عوامی ذرائع ابلاغ از محمد شاہد حسین

urduwikipaedia the free encyclopaedia

www.rekhta.com

www.urduloghat.com

www.urdulibrary.com

www.sherosokhan.com

www. jahaneurdu.com

www.bazmeurdu.library.in

www.bbcurdu.com

www.kitabghar.com

www.urdulearning.com

تمت

The End